رُوئداد نمبر (۱)

جلسہ مسلم یونیورسٹی ایسوسی ایشن

منعقدہ

۳ و ۴ - اپریل سنہ ۱۹۱۵ء

حسب الحکم آنریری سکرٹری صاحب بہادر

ایسوسی ایشن

با ہتمام محمد مقتدیٰ خان شروانی

مطبع انسٹی ٹیوٹ علی گڈھ میں طبع ہوئی

روئداد نمبر (۱)

جلسہ مسلم یونیورسٹی ایسوسی ایشن

پریزیڈنٹ

آنریبل مسٹر جسٹس محمد رفیق صاحب

اجلاس اوّل

۳- اپریل ۱۹۱۵ء یوم شنبہ وقت ۲ بجے سہ پہر

بموجب پروگرام ایسوسی ایشن کا پہلا اجلاس ۳- اپریل ۱۹۱۵ء یوم شنبہ کو ۲ بجے سہ پہر کے وقت منعقد ہوا۔

مندرجہ ذیل ممبر صاحبان ایسوسی ایشن شریک جلسہ ہوئے۔

(۱) آنریبل سر راجہ محمد علی محمد خاں صاحب بہادر تعلقدار محمود آباد

(۲) آنریبل جسٹس محمد رفیق صاحب الہ آباد

(۳) آنریبل جسٹس عبد الرحیم صاحب۔ مدراس۔

(۴) آنریبل جسٹس حسن امام صاحب کلکتہ

(۵) آنریبل خان بہادر نواب سید نواب علی صاحب چودھری۔ ڈھاکہ

(۶) سید نبی اللہ صاحب بیرسٹرایٹ لا۔ لکھنؤ

(۷) صاحبزادہ آفتاب احمد خان صاحب بیرسٹرایٹ لا۔ علیگڈھ

(۸) سید محمد اکبر نذر علی حیدری صاحب۔ حیدرآباد

(۹) مسٹر مظہر الحق صاحب بیرسٹر ایٹ لا۔ بانکی پور

(۱۰) سید وزیر حسین صاحب بی اے ایل ایل بی۔ لکھنؤ۔

(۱۱) سید محمد علی صاحب جج۔ مرادآباد

(۱۲) خان بہادر نواب محمد مزمل اللہ خان صاحب بھیکم پور۔

(۱۳) نواب نصیر حسین خان صاحب خیال کلکتہ۔

(۱۴) مولوی حبیب الرحمن خان صاحب شروانی بھیکم پور

(۱۵) شیخ عبداللہ صاحب بی اے ایل ایل بی۔ علیگڈھ

(۱۶) آنریبل خان بہادر شیخ غلام صادق صاحب امرتسر۔

(۱۷) میجر سید حسین صاحب بلگرامی علیگڈھ

(۱۸) مسٹر محمد علی صاحب اڈیٹر کامریڈ کوچہ چیلان دہلی۔

(۱۹) مسٹر شوکت علی صاحب۔ بی اے۔ دہلی

(۲۰) حاجی محمد موسیٰ خان صاحب رئیس دتاولی۔

(۲۱) خان بہادر شیخ وحید الدین صاحب۔ میرٹھ

(۲۲) نواب زادہ محمد اسمٰعیل خان صاحب۔ میرٹھ

(۲۳) آنریبل خواجہ یوسف شاہ صاحب۔ امرتسر۔

(۲۴) مرزا سمیع اللہ بیگ صاحب بی اے ایل ایل بی وکیل لکھنؤ۔

(۲۵) سید سجاد حیدر صاحب دہرہ دون

(۲۶) خان بہادر ایچ ایم ملک صاحب۔ ناگپور

(۲۷) ڈاکٹر ضیاء الدین احمد صاحب پروفیسر کالج علیگڈھ۔

(۲۸) خانصاحب میر ولایت حسین صاحب علیگڈھ۔

(۲۹) مولانا آزاد سبحانی صاحب کانپور۔

(۳۰) مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کلکتہ

(۳۱) مسٹر عبدالمجید خواجہ صاحب بیرسٹر ایٹ لا علیگڈھ۔

(۳۲) مسٹر رزاق بخش صاحب قادری بیرسٹر ایٹ لا۔ علیگڈھ

(۳۳) مولوی محبوب عالم صاحب اڈیٹر پیسہ اخبار لاہور۔

(۳۴) حاجی محمد صالح خاں صاحب شروانی علیگڈھ
(۳۵) خواجہ سجاد حسین صاحب۔ پانی پت
(۳۶) مولوی بدر الحسن صاحب سب جج آناو۔
(۳۷) سید محمود صاحب بیرسٹر ایٹ لا۔ بانکی پور۔
(۳۸) مولوی انوار الہدی صاحب وکیل علیگڈھ
(۳۹) مولوی محمد وجیہہ صاحب ڈپٹی کلکٹر رڑکی۔
(۴۰) مولوی سلام الدین خاں صاحب وکیل میرٹھ
(۴۱) مسٹر ظفر عمر صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس ایٹہ۔
(۴۲) مسٹر تصدق احمد خاں صاحب شروانی بیرسٹر ایٹ لا علیگڈھ
(۴۳) شمس العلماء مولانا خلیل احمد صاحب پروفیسر علیگڈھ کالج
(۴۴) پیرزادہ عبد الرشید صاحب پانی پت
(۴۵) سید محفوظ علی صاحب۔ بی اے۔ بدایون۔

(۴۶) مولوی محمد فاروق صاحب سب اڈیٹر ہمدرد۔ دہلی
(۴۷) مسٹر عبد الرحمن صاحب بجنوری بیرسٹر ایٹ لا۔ مراد آباد
(۴۸) شیخ افضال احمد صاحب علوی۔ کڑہ الہ آباد۔
(۴۹) آنریبل سید رضا علی صاحب مراد آباد
(۵۰) مسٹر شمشاد احمد خاں صاحب۔ بیرسٹر ایٹ لا۔ علیگڈھ
(۵۱) مسٹر ہارون خاں صاحب شروانی بیرسٹر ایٹ لا علیگڈھ
(۵۲) مسٹر عام مصطفی خاں صاحب رئیس بوڈہ گاؤں علیگڈھ۔
(۵۳) مولوی محمد صفدر صاحب سیالکوٹ
(۵۴) مسٹر مشتاق احمد صاحب زاہدی بمبئی۔
(۵۵) محمد سرفراز خاں صاحب سب رجسٹرار مرزاپور
(۵۶) سید مسعود الحسن صاحب کربلائی۔
(۵۷) سید فضل الرحمن صاحب وکیل کانپور۔

(۵۸) منشی سخاوت علی صاحب۔ لکھنؤ

(۵۹) سید نثار حسین صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ نہر۔ علیگڈھ

(۶۰) مولوی ظہور الدین صاحب وکیل۔ بریلی

(۶۱) ابوالکمال سید عبدالودود صاحب۔ بریلوی

(۶۲) مولوی شیخ عبدالرؤف صاحب مئو ائمہ الہ آباد

(۶۳) شمس العلماء مولانا سید عباس حسین صاحب علیگڈھ

(۶۴) مولوی محمد یعقوب صاحب وکیل۔ مراد آباد

(۶۵) مسٹر ظہور احمد صاحب بیرسٹرایٹ لا۔ الہ آباد

(۶۶) مسٹر احسان الحق صاحب۔ بیرسٹرایٹ لا جالندھر

(۶۷) سید زین الدین صاحب ڈپٹی کلکٹر علی گڈھ

(۶۸) ڈاکٹر ناظر الدین حسن صاحب بیرسٹرایٹ لا لکھنؤ

(۶۹) مولوی بشیر الدین صاحب اڈیٹر البشیر اٹاوہ

(۷۰) شمس العلما مولوی کمال الدین احمد صاحب۔ ٹھگاؤں

(۷۱) مسٹر ممتاز حسین صاحب بیرسٹرایٹ لا۔ لکھنؤ۔

(۷۲) مولوی فضل الحسن صاحب حسرت موہانی

(۷۳) راجہ غلام حسین صاحب سب اڈیٹر کامریڈ دہلی

(۷۴) ڈاکٹر نثار احمد صاحب پروفیسر علیگڈھ

(۷۵) مولوی علاء الحسن صاحب ڈپٹی کلکٹر

(۷۶) سید عبدالباقی صاحب رجسٹرار کالج علیگڈھ

(۷۷) مولوی طفیل احمد صاحب سب رجسٹرار رڑکی

(۷۸) مسٹر مسعود الحسن صاحب۔ بیرسٹرایٹ لا مرادآباد۔

(۷۹) سید مصطفی حسین صاحب رضوی۔ ڈپٹی کلکٹر

(۸۰) مولوی قاسم علی منصوری صاحب۔ دہلی۔

(۸۱) الیس ابن علی صاحب اڈیٹر نیر اعظم مراد آباد

(۸۲) گل محمد صاحب پلیڈر۔ فیروز پور

(۸۳) مولوی عبد الغفور خاں صاحب سب ڈویژنل افیسر نہر اٹاوہ
(۸۴) مولوی محمد مقتدی خاں صاحب شروانی سب اڈیٹر انسٹیٹوٹ گزٹ - علی گڈھ
(۸۵) مسٹر عبد المجید صاحب قریشی پروفیسر کالج علی گڈھ
(۸۶) سید ظفر الحسن صاحب ایم اے -
(۸۷) مسٹر عبد الکریم صاحب فاروقی - مدرسۃ العلوم علیگڈھ
(۸۸) مولوی منظور احمد صاحب اکاونٹنٹ علیگڈھ کالج -
(۸۹) مسٹر فیروز الدین صاحب مراد - ایم - ایس - سی - علی گڈھ -
(۹۰) مسٹر حسن محمد حیات صاحب بی اے علی گڈھ
(۹۱) مولوی محمد رشید خاں صاحب آزود ہلی
(۹۲) مسٹر سعید محمد خاں صاحب - بی اے
(۹۳) نواب حاجی محمد اسحق خاں صاحب آزیری سکرٹری -

---

۲ حسب تحریک صاحبزادہ آفتاب احمد خاں صاحب و تائید آزیری سکرٹری صاحب والتفاق رائے حاضرین جلسہ کے آنریبل مسٹر جسٹس محمد رفیق صاحب کرسی صدارت پر رونق افروز ہوئے -

۳ جلسہ کا افتتاح تلاوت قرآن شریف سے ہوا اور اختر علی صاحب طالب علم مدرسۃ العلوم علی گڈھ نے قواعد تجوید کے موافق خوش الحانی کے ساتھ چند آیات تلاوت فرمائیں جو جلسہ نے استادہ ہو کر سنیں -

۴ - اسکے بعد آزیری سکرٹری صاحب نے اپنی مختصر رپورٹ متعلق کارروائی تکمیل مسلم یونیورسٹی ایسوسی ایشن جلسہ کے سامنے پیش کی -

۵ - مد اول - اجنڈا بابت انتخاب پریزیڈنٹ ایسوسی ایشن جلسہ میں پیش ہوئی - مولوی شیخ عبد الرؤف صاحب نے بتائید سید عبد الودود صاحب اس تجویز کی متعلق

یہ ترمیم پیش کی کہ پریسیڈنٹ کا انتخاب میعادی ہونا چاہیے۔ اس پر ووٹ لیے گئے۔ ۲۶ رائیں ترمیم کے موافق تھیں اور ۴۰ رائیں اصل تجویز مندرجہ اجنڈا کے موید تھیں۔ چنانچہ کثرت رائے سے ترمیم نامنظور ہوئی اور حسب ذیل رزولیوشن منظور ہوا۔

رزولیوشن نمبر (۱)

"مسلم یونیورسٹی ایسوسی ایشن کے لیے جو کہ ایک عارضی جماعت ہو ایک پریسیڈنٹ کے انتخاب کی تجویز اور اُس عہدہ پر آنریبل سر راجہ محمد علی محمد خاں صاحب بہادر کے۔سی آئی۔ ای تعلقہ دار محمود آباد کا تقرر تا قیام ایسوسی ایشن منظور ہو۔"

۶۔ مد دوم مندرجہ اجنڈا پیش ہو کر بالاتفاق طے ہوا کہ:۔

رزولیوشن نمبر (۲)

"آنریری سکرٹری صاحب کو اجازت ہو کہ ممبران ایسوسی ایشن کی مکمل فہرست رجسٹرار جائنٹ اسٹاک کمپنیز کی خدمت میں بعد انقضاے جلسہ بھیجکر تمام ممبرون کے نام رجسٹر کرادیں اور آیندہ ہر سال ماہ جنوری میں ایک مکمل فہرست رجسٹرار صاحب موصوف کے پاس بھیجدیا کریں۔"

۷۔ مسٹر محمد علی صاحب (آکسن) کی تحریک اور جلسہ کی تائید سے اجنڈا کی مد پنجم یعنی مولوی فضل الحسن صاحب حسرت موہانی بی۔ اے کا معاملہ پیش ہو کر ۴۷ راؤں سے بخلاف ۱۵ راؤں کے حسب ذیل رزولیوشن منظور ہوا۔

رزولیوشن نمبر (۳)

یہ ایسوسی ایشن گلڈ آف گریجوایٹس کی طرف سے ایسوسی ایشن کی ممبری کے

لیے مولوی فضل الحسن صاحب حسرت موہانی کا انتخاب باضابطہ عمل میں آیا ہوا تسلیم کرتی ہے"

۸- اجنڈا کی مد سوم پیش ہوکر مولانا ابوالکلام آزاد صاحب کی تحریک پر مندرجہ ذیل رزولیوشن بالاتفاق منظور ہوا۔

رزولیوشن نمبر (۴)

"مسلم یونیورسٹی الیسوسی ایشن کی رائے ہے کہ ایک سب کمیٹی اس غرض سے نامزد کیجائے کہ وہ حسب منشاء رزولیوشن نمبر ۱۴ فونڈیشن کمیٹی مسودہ وقواعد وضوابط مرتب کردہ آنریری سکرٹری صاحب کی ترمیم وتکمیل کرے اور ۱۵ جون ۱۵ء تک اپنا کام ختم کر کے مکمل مسودہ وقواعد آنریری سکرٹری صاحب مسلم یونیورسٹی الیسوسی ایشن کے پاس بھیجدے"

اس کمیٹی کے حسب ذیل سات ممبر نامزد ہوئے اور قرار پایا کہ الیسوسی ایشن کے پریسیڈنٹ اور آنریری سکرٹری اس سب کمیٹی کے اکس افیشو ممبر ہونگے۔ نیز طے ہوا کہ تین ممبروں کی شرکت اس سب کمیٹی کا کورم متصور ہوگی۔

اسمائے ممبران نامزد شدہ

(۱) میجر سید حسن صاحب بلگرامی (۲) مسٹر محمد علی صاحب (آکسن)

(۳) سید نبی اللہ صاحب بیرسٹر ایٹ لا (۴) شیخ عبداللہ صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی

(۵) سید وزیر حسن صاحب بی۔ اے ایل ایل بی (۶) ڈاکٹر ضیاءالدین احمد صاحب

(۷) صاحبزادہ آفتاب احمد خاں صاحب بیرسٹر ایٹ لا۔

اس سب کمیٹی کے کنوینر صاحبزادہ آفتاب احمد خاں صاحب بیرسٹر مقرر ہوئے

۹- اسقدر کارروائی کے بعد جلسہ کی خواہش پر آنریبل مسٹر جسٹس سید حسن امام صاحب

اور مسٹر محمد علی صاحب جناح بیرسٹر ایٹ لا نے جو حسن اتفاق سے ایسوسی ایشن کے جلسہ میں تشریف رکھتے تھے اور دونوں صاحب اُسی روز واپس تشریف لیجانے والے تھے اپنے خیالات مسلم یونیورسٹی اسکیم کے متعلق ظاہر فرمائے اور مشورہ دیا کہ مسلمانوں کو محض اس وجہ سے کہ ہندو یونیورسٹی بل امپیریل لیجسلیٹو کونسل میں پیش ہو چکا ہی جلدی نہیں کرنا چاہیئے۔ بلکہ خوب سوچ سمجھکر اپنی یونیورسٹی اسکیم مرتب کرنا چاہیے!

۱۰۔ قریب ۷ بجے شام کے جلسہ اگلے روز کے لیے ملتوی ہوا۔

اجلاس دوم

۴۔ اپریل سنہ ۱۹۱۵ء یوم یکشنبہ وقت ساڑہے آٹھ بجے صبح

۱۱۔ اجنڈا کی مد ششم یعنی معاملات انتخاب ممبران کانسٹی ٹیوشن سب کمیٹی اجلاس میں پیش ہو کر شرکار جلسہ نے تحریری ووٹ دیے اور جلسہ نے تین ممبروں کی ایک سب کمیٹی مقرر کی اور (۱) مسٹر سجاد حیدر صاحب بی۔ اے (۲) سید محفوظ علی صاحب بی اے ممبران ایسوسی ایشن (۳) مولوی ادریس احمد صاحب بی اے جنرل سپرنٹنڈنٹ صدر دفتر مسلم یونیورسٹی اسکے ممبر قرار پائے اور طے ہوا کہ ممبران کانسٹی ٹیوشن سب کمیٹی کے انتخاب کی غرض سے اجلاس میں جسقدر ووٹ پیش ہوئے ہیں تینوں صاحب اُن سب کو جانچ کر کثرت رائے کے لحاظ سے چالیس ممبر منتخب کرلیں۔ ووٹ شماری کی کارروائی ختم جلسہ کے بعد کئی گھنٹوں تک جاری رہی اسلئے جلسہ میں منتخب ناموں کا اعلان نہو سکا۔ ووٹ شماری کے بعد حسب ذیل چالیس حضرات کا انتخاب عمل میں آیا قبل برخاست جلسہ

یہ طے ہوگیا تھا کہ یہ سب کمیٹی آخر اگست ۱۵ئہ تک مسودات مسلم یونیورسٹی کانسٹی ٹیوشن کی ضروری اور مناسب ترمیم کرکے مرتبہ مسودات اپنی رپورٹ کیساتھ ایسوسی ایشن کی فیصلہ کے لیے آنریری سکرٹری صاحب کے پاس بھیجدے۔ نیز جلسہ نے یہ بھی طے کر دیا تھا کہ آنریبل سر راجہ صاحب بہادر محمود آباد کانسٹی ٹیوشن سب کمیٹی کے اکیس افیشو ممبر و پریسیڈنٹ ہونگے اور نواب حاجی محمد اسحٰق خان صاحب اس کمیٹی کے ایکس افیشو ممبر و سکرٹری ہونگے۔

فہرست ممبران کانسٹی ٹیوشن سب کمیٹی

(۱) آنریبل سر راجہ صاحب بہادر محمود آباد
اکیس افیشو ممبر و پریسیڈنٹ
(۲) نواب حاجی محمد اسحٰق خاں صاحب
اکیس افیشو ممبر و سکرٹری
(۳) ابراہیم رحمت اللہ صاحب۔
(آنریبل سر)
(۴) اجمل خان صاحب (حاذق الملک حکیم حافظ)
(۵) آفتاب احمد خاں صاحب (صاحبزادہ بیرسٹر ایٹ لا)
(۶) اقبال صاحب (ڈاکٹر شیخ محمد)
(۷) ابوالحسن صاحب (مولوی)
(۸) بشیر الدین صاحب (مولوی محمد)
(۹) حسن امام صاحب (آنریبل جسٹس سید)
(۱۰) حبیب الرحمن خاں صاحب (مولوی شروانی)
(۱۱) راس مسعود صاحب (سید بیرسٹر ایٹ لا)
(۱۲) رزاق بخش صاحب (قادری بیرسٹر ایٹ لا)
(۱۳) رضا علی صاحب (آنریبل سید)
(۱۴) سید حسن صاحب (میجر)
(۱۵) سعید الظفر خاں صاحب (ڈاکٹر صاحبزادہ)
(۱۶) شاہ دین صاحب (آنریبل جسٹس میاں محمد)
(۱۷) شوکت علی صاحب (مسٹر)
(۱۸) ضیاءالدین احمد صاحب (ڈاکٹر)

(۱۹) طفیل احمد صاحب (سید)
(۲۰) عبدالرحیم صاحب (آنریبل مسٹر جسٹس)
(۲۱) عبداللہ صاحب (مولوی شیخ)
(۲۲) عبدالباری صاحب (مولانا)
(۲۳) عبدالرؤف صاحب (آنریبل سید بیرسٹرایٹ لا)
(۲۴) عبدالمجید خواجہ صاحب (بیرسٹرایٹ لا)
(۲۵) غلام الثقلین صاحب (آنریبل خواجہ)
(۲۶) فضل حسین صاحب (میاں بیرسٹرایٹ لا)
(۲۷) محمد رفیق صاحب (آنریبل مسٹر جسٹس)
(۲۸) محمد مزمل اللہ خاں صاحب (خان بہادر نواب)
(۲۹) محمد شفیع صاحب (آنریبل خان بہادر میاں)

(۳۰) محمد علی صاحب (مسٹر آکسن)
(۳۱) محی الدین صاحب (مولانا ابوالکلام آزاد صاحب)
(۳۲) محمد یعقوب صاحب (مولوی)
(۳۳) محمود صاحب (ڈاکٹر سید)
(۳۴) مختار احمد صاحب انصاری (ڈاکٹر)
(۳۵) ممتاز حسین صاحب (بیرسٹرایٹ لا)
(۳۶) ملک صاحب (خان بہادر حاجی محمد)
(۳۷) مظہر الحق صاحب (آنریبل بیرسٹرایٹ لا)
(۳۸) نبی اللہ صاحب (سید بیرسٹرایٹ لا)
(۳۹) ناظر الدین حسن صاحب (ڈاکٹر)
(۴۰) وزیر حسن صاحب (سید)

۱۴- اجنڈا کی مد چہارم اجلاس میں پیش ہوئی۔منجملہ پچاس ممبران مسلم یونیورسٹی ڈیپوٹیشن کے فونڈیشن کمیٹی نے صوبہ متحدہ آگرہ واودھ کی طرف سے ۱۲ ممبران کا انتخاب منظور کیا تھا مگر صوبہ آگرہ و صوبہ اودھ کے لیے علیحدہ علیحدہ تعداد معین نہیں کی تھی جلسہ نے بالاتفاق طے کیا کہ :-

رزولیوشن نمبر (۵)

"منجملہ بارہ ممبروں کے صوبہ آگرہ کی طرف سے آٹھ ممبر اور صوبہ اودھ کی طرف سے چار ممبر شریک ڈیپوٹیشن ہوں"

(الف) دوران پیشی مد چہارم میں بعض ممبران جلسہ نے استفسار کیا کہ مختلف صوبوں

کی کمیٹیوں نے شرکت ڈیپوٹیشن کے لیے اپنے اپنے صوبہ کے قایم مقام منتخب کرتے وقت فونڈیشن کمیٹی کے رزولیوشن نمبر ۹ اکی پوری پوری تعمیل کی ہی یا نہیں ۔ اسپر پریسیڈنٹ صاحب جلسہ نے فرمایا کہ اگر کسی صوبہ کی کمیٹی کی طرف سے بوقت انتخاب ممبران ڈیپوٹیشن فونڈیشن کمیٹی کے رزولیوشن کی تعمیل مین فروگذاشت ہوئی ہو تو اُس صوبہ کے رہنے والے چند ممبران مسلم یونیورسٹی الیسوسی ایشن اس کی بابت اپنی تحریر آنریری سکرٹری صاحب الیسوسی ایشن کی خدمت میں بھیجدیں جسپر اُنکی طرف سے اس بارہ میں مناسب کارروائی عمل میں آویگی ۔

۱۳ - مسٹر محمد علیصاحب نے اپنا رزولیوشن پیش کیا کہ :-

رزولیوشن نمبر (۷)

اس الیسوسی ایشن کی راے میں یہ امر لابدی ہی کہ یونیورسٹی فنڈ کی آمدنی کے مصرف پر غور کرتے وقت اُس تخمینہ آمدنی وخرچ کو پیش نظر رکھا جاے جو ۱۹۱۲ء میں یونیورسٹی کے لیے کانسٹی ٹیوشن کمیٹی نے تیار کیا تھا اور یہ ایک خطرناک پالیسی ہوگی کہ یونیورسٹی فنڈ کی آمدنی کا کوئی حصہ علیگڈھ کالج کی کمی آمدنی یا زیادتی اخراجات کے پورا کرنے پر صرف کیا جائے سواے اُس حالت کے کہ بمقابلہ ۱۹۱۲ء کی تعداد طلبہ بڑھ جانے کی وجہ سے اخراجات میں بھی نسبتاً اضافہ ہوا ہو "

(الف) میجر سید حسین صاحب بلگرامی نے بتائید مولوی شیخ عبدالرؤف صاحب اس رزولیوشن کے متعلق یہ ترمیم پیش کی کہ یہ الیسوسی ایشن کالج کی صرف اسی ترقی کے لحاظ سے روپیہ دینا منظور کریگی جو فونڈیشن کمیٹی کے جلسہ کی تاریخ یعنی جولائی ۱۹۱۳ء کے بعد سے عمل میں آئی ہوگی ۔

اس ترمیم پر راے لی گئی اور ۲۴ راؤن سے بخلاف ۲۳ رائن کے یہ ترمیم

نامنظور ہوئی۔

(ب) مسٹر اکبر سید نذر علی حیدری صاحب نے بتائید مسٹر مسعود الحسن صاحب بیرسٹر ایٹ لا مسٹر محمد علی صاحب کے رزولیوشن کی دوسری ترمیم پیش کی کہ یہ ایسوسی ایشن کسی سابقہ مالی اسکیم کی پابند نہیں ہے لہذا مناسب ہے کہ ایسوسی ایشن موزوں ممبروں کی ایک سب کمیٹی اسلیئے مقرر کردے جو بعد غور کامل کے یہ طے کرے کہ تکمیل مسلم یونیورسٹی اسکیم کی غرض سے کالج کی توسیع میں کسقدر روپیہ خرچ ہوا ہے اور کسقدر روپیہ خرچ ہونا چاہیئے اس جلسہ میں یہ فیصلہ کرنا مناسب نہوگا کہ فلاں تاریخ سے فلاں فلاں رقوم جو کالج نے خرچ کی ہیں وہ یونیورسٹی فنڈ کے منافعہ سے ادا ہونے کے قابل ہیں۔

اس ترمیم پر کافی بحث ہونے کے بعد خود معزز محرک نے اپنی ترمیم واپس لیلی اور مسٹر محمد علی صاحب کا اصل رزولیوشن جو اوپر درج ہو چکا ہے منظور ہوا۔

۴۔ آنریری سکرٹری صاحب نے تحریک کی کہ مسلم یونیورسٹی فنڈ قائم ہونیکے بعد سے کالج کے طلباء اور اسٹاف کی تعداد میں بہت اضافہ ہوا ہے اور یونیورسٹی فنڈ کے قیام نیز دیگر غیر معمولی اسباب کے جمع ہو جانے کی وجہ سے جو چندے کالج کو ملا کرتے تھے وہ مسدود ہو گئے۔ اور کالج کے مقررہ مصارف رُک نہیں سکتے اسلیئے اب اس کے سوا اور کوئی چارہ کار نہیں کہ کالج کی امداد کے لیے مبلغ چھبیس ہزار روپیہ جس کی تفصیل اجنڈا کی مدہفتم ضمن ہائے (الف) (ب) و (ج) میں درج ہے ایسوسی ایشن کالج کو دیا جانا منظور کرے۔

مسٹر محمد علی صاحب نے بتائید مسٹر سید مصطفی حسین صاحب رضوی ترمیم پیش کی کہ ایک سب کمیٹی مقرر کیجائے تاکہ وہ یہ جانچ کرے کہ آنریری سکرٹری صاحب جن ضرورتوں کے لیے روپیہ کی منظوری ایسوسی ایشن سے چاہتے ہیں وہ رزولیوشن مندرجہ دفعہ ماسبق کے اصول کے مطابق کس حد تک قابل منظوری ہیں

اس ترمیم پر رائے لی گئی اور ۴۵ راؤں سے بخلاف ۴۲ راؤں کے یہ ترمیم نامنظور ہوئی۔ اور جلسہ نے حسب سفارش آنریری سکرٹری صاحب مبلغ چھبیس ہزار روپیہ کالج کو دیا جانا منظور کیا۔

۱۵۔ مسٹر محمد علی صاحب نے تجویز پیش کی کہ :۔

رزولیوشن نمبر (۷)

(۱) یونیورسٹی فنڈ کا بہترین اور سب سے زیادہ اہم مصرف ایسوسی ایشن اس کو سمجھتی ہی کہ کالج کی پانچ سال کی ترقی کو مد نظر رکھکر عہدہ پروفیسری پر نئے تقرروں کا جو اندازہ کیا جاے اُس کے مطابق ہندوستانی مسلمانوں میں سے بہترین امیدوار تلاش کر کے اُنہیں معقول وظیفہ بیرونی ممالک میں تکمیل تعلیم اور حصول فن تعلیم کی غرض سے عطا کرے۔ تاکہ کامیابی اور واپسی پر اُنکا تقرر کالج میں اور بعد تکمیل یونیورسٹی میں عہدہ پروفیسری پر کیا جا سکے

(۲) نیز ایسوسی ایشن ٹرسٹیان کالج سے درخواست کرتی ہی کہ آیندہ عہدہ پروفیسری کالج پر نئے تقررات زیادہ سے زیادہ سنہ ۱۹۲۰ء تک کے لیے کیے جاویں۔

ڈاکٹر ضیاء الدین احمد صاحب نے بتائید صاحبزادہ آفتاب احمد خاں صاحب یہ ترمیم پیش کی کہ اس رزولیوشن کے دو جزو ہیں اُن کا علحدہ علحدہ پیش ہونا مناسب ہے اسپر ووٹ لیے گئے اور ۴۲ راؤں سے بخلاف ۳۷ راؤں کے یہ ترمیم منظور ہوئی۔ چنانچہ پہلا جزو پیش ہو کر بالاتفاق منظور ہوا۔ نیز ۳۱ راؤں سے بخلاف ۲۵ راؤں کے دوسرا جزو بھی پاس ہو کر پورا رزولیوشن منظور ہوا۔

۱۶۔ اسقدر کارروائی کے بعد چونکہ دوپہر کے ۱۲ بج چکے تھے اجلاس سہ پہر کے لیے ملتوی ہوا۔

اجلاس سوم

۴- اپریل ۱۹۱۵ء یوم یکشنبہ

وقت ۲ بجے سہپہر

۱۷- جلسہ میں سیٹھ قاسم علی جیراج بھائی صاحب کے خطوط اور تار پڑھ کر سنائے گئے جناب موصوف نے مسلم یونیورسٹی فنڈ میں ایک لاکھ پچیس ہزار روپیہ اس شرط پر مرحمت فرمایا تھا کہ اس رقم سے مسلم یونیورسٹی میں ایک تاریخ کے چیر جو اُن کے نام سے منسوب ہو قائم کی جاوے۔ چونکہ قیام مسلم یونیورسٹی میں تاخیر ہوئی اسپر فیاض معطی کی یہ خواہش ہوئی کہ مسلم یونیورسٹی قایم ہونے تک اُن کے عطیہ کی رقم منافعہ شہر بمبئی کے ضرورتمند مسلمان طلبہ کو وظائف کی صورت میں بھیجدی جایا کرے۔ جلسہ نے طے کیا کہ مسلم یونیورسٹی فنڈ کے معطی صاحبان میں سے کوئی بھی مجاز نہیں ہیں کہ اپنا عطا کیا ہوا چندہ واپس طلب کریں یا فنڈ کے منافعہ کے مصرف کے متعلق ایسوسی ایشن کو کوئی ہدایت دیں نیز طے ہوا کہ تکمیل یونیورسٹی اسکیم کی غرض سے کالج میں حال ہی میں ہسٹری کی ایک جدید چیر قایم ہوئی ہے لہذا ٹرسٹی صاحبان کالج سے یہ ایسوسی ایشن سفارش کرتی ہے کہ چونکہ کالج کی یہ توسیع حصول اغراض مسلم یونیورسٹی اسکیم کی وجہ سے عمل میں آئی ہے لہذا مناسب ہے کہ سیٹھ قاسم علی جیراج بھائی کی شرط پورا کرنے کی غرض سے اس چیر کا نام دی قاسم علی جیراج بھائی پروفیسر آف ہسٹری رکھا جاوے اور سیٹھ صاحب کے جواب میں اس فیصلہ کی اطلاع دیتے وقت یہ بھی تحریر کر دیا جائے کہ حسن اتفاق سے اس چیر کے لیے ایک یورپ کے تعلیم یافتہ مسلمان پروفیسر کا تقرر عمل میں آیا ہے

جلسہ نے اس امر کی صراحت کر دی کہ چونکہ سیٹھ صاحب موصوف کا عطیہ شروع ہی سے اسی شرط سے مشروط تھا اور اُن کی اس شرط کا پورا کیا جانا لازمی امر تھا صرف اس لیے ایسوسی ایشن کی طرف سے یہ کارروائی عمل میں آئی۔

۱۸۔ مسٹر محمد علی صاحب نے تحریک کی کہ جن چھہ سب کمیٹیوں کے (۱) ترتیب قواعد وضوابط ایسوسی ایشن (۲) اسکیم اجرا و تکمیل لا کالج (۳) قیام دینیات فیکلٹی (۴) قیام اورینٹل فیکلٹی (۵) ترتیب اسکیم دفتر (۶) ترتیب اسکیم عطاے وظائف) قائم ہونے کی تجاویز ایسوسی ایشن میں پیش ہونے کی غرض سے آنریری سکرٹری صاحب کی خدمت میں بھیجی گئی تھیں اور جو ضمیمہ اجنڈا میں شائع بھی ہو چکی ہیں، وہ علحدہ علحدہ پیش ہو کر اُنکے متعلق فیصلہ ہونا چاہیے۔

مولانا ابوالکلام آزاد صاحب نے بتائید صاحبزادہ آفتاب احمد خاں صاحب اس تحریک کی ترمیم کے طور پر یہ رزولیوشن پیش کیا۔

رزولیوشن نمبر (۸)

"اُس ایسوسی ایشن کی راے میں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ۲۱ ممبروں کی ایک سب کمیٹی اس غرض سے مقرر کی جاے کہ وہ فونڈیشن کمیٹی کے رزولیوشن نمبر ۹ کی تکمیل ہونے کی غرض سے مدرستہ العلوم علیگڈھ کو یونیورسٹی کے درجہ تک پہنچانے کی ایک اسکیم مرتب کرے اور تخمینہ مصارف بھی پیش کرے۔ نیز یہ بھی بتلائے کہ اُس اسکیم میں مقدم ترین تجویز کونسی ہے"

اس ترمیم پر ووٹ لیے گئے اور ۶۴ راؤں سے بخلاف ۱۸ راؤں کے یہ ترمیم منظور ہوئی۔

(الف) ڈاکٹر ضیاء الدین احمد صاحب کی تحریک پر جلسہ نے طے کیا کہ جناب آنریبل سر راجہ صاحب بہادر محمود آباد و سید نبی اللہ صاحب بیرسٹرایٹ لا اور سید وزیر حسن صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی جن ۱۲ حضرات کو اس سب کمیٹی کا ممبر نامزد فرماوینگے یہ جلسہ بالاتفاق ان کا تقرر تسلیم کریگا چنانچہ مندرجہ ذیل ممبران ایسوسی ایشن اس سب کمیٹی کے ممبر مقرر ہوئے اور ان کے علاوہ اس کمیٹی کے سر راجہ صاحب بہادر محمود آباد اکس افیشو ممبر اور پریزیڈنٹ اور نواب حاجی محمد اسحق خاں صاحب اکس افیشو ممبر اور سکرٹری قرار پائے۔

اسمائے ممبران سب کمیٹی

آنریبل سر راجہ محمد علی محمد خان صاحب بہادر کے سی آئی ای اکس افیشو ممبر و پریزیڈنٹ۔

نواب حاجی محمد اسحاق خاں صاحب اکس افیشو ممبر و سکرٹری

(۱) صاحبزادہ آفتاب احمد خاں صاحب

(۲) ڈاکٹر ضیاء الدین احمد صاحب

(۳) میجر سید حسن صاحب بلگرامی

(۴) آنریبل مسٹر جسٹس محمد رفیق صاحب

(۵) شمس العلماء مولانا عباس حسین صاحب

(۶) ڈاکٹر سید محمود صاحب بیرسٹرایٹ لا

(۷) مسٹر مظہر الحق صاحب۔

(۸) آنریبل خان بہادر میاں محمد شفیع صاحب

(۹) ڈاکٹر مختار احمد صاحب انصاری

(۱۰) مسٹر عبدالمجید خواجہ صاحب

(۱۱) آنریبل سر فاضل بہائی کریم بہائی صاحب

(۱۲) میاں فضل حسین صاحب بیرسٹر ایٹ لا

(۱۳) مولانا آزاد سبحانی صاحب

(۱۴) مولانا ابو الکلام آزاد صاحب

(۱۵) مسٹر محمد علی صاحب آکسن

(۱۶) مولانا غلام الحسنین صاحب

(۱۷) آنریبل مسٹر جسٹس حسن امام صاحب

(۱۸) آنریبل سید رضا علی صاحب

(۱۹) مسٹر سید راس مسعود صاحب

(۲۰) سید نبی اللہ صاحب

(۲۱) سید وزیر حسن صاحب

(ب) نیز جلسہ نے طے کیا کہ اس سب کمیٹی کو اختیار ہو کہ اگر اُس کی تعداد میں کسی وجہ سے کمی واقع ہو تو خود اُس کو پورا کر لے اور جس اکسپرٹ (ماہر فن) سے سب کمیٹی مناسب سمجھے مشورہ لے۔

(ج) یہ بھی طے ہوا کہ سات ممبران کی شرکت اس سب کمیٹی کا کورم متصور ہوگا اور یہ کہ :-

(د) یہ سب کمیٹی آخر اگست ۱۹۱۵ء تک اپنی رپورٹ آنریری سکرٹری صاحب کے پاس بھیجدے۔

۱۹- اس کارروائی کے بعد آنریبل سر راجہ صاحب بہادر محمود آباد اور مسٹر مظہر الحق

صاحب بیرسٹرایٹ لا اور آنریبل مسٹر جسٹس عبدالرحیم صاحب نے جلسہ کے سامنے مسلم یونیورسٹی اسکیم کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار فرماکر جلسہ کو مشورہ دیا کہ مسلمانوں کو نہایت غور وتحمل اور استقلال کے ساتھ اپنے اغراض ومقاصد گورنمنٹ کے سامنے پیش کرنے چاہییں کیونکہ اگر ہمنے کافی قوی دلائل اور وجوہ سے گورنمنٹ کی خدمت میں اپنے مطالبات پیش کئے تو امید ہے کہ انشاء اللہ تعالی گورنمنٹ ضرور اُنکو منظور فرمائیگی۔

۲۰- آخر میں آنریری سکرٹری صاحب نے صدر جلسہ کا شکریہ ادا کیا اور جلسہ ختم ہوا۔

محمد اسحاق خان عفی عنہ

آنریری سکرٹری

بفضل خدا

مطبع انسٹی ٹیوٹ علی گڈہ میں (جو کالج کے مِلک ہے)
چھپائی کا ہر قسم کا کام صحت و صفائی کے ساتھ بروقت
و بکفایت ہوتا ہے۔

Date
No.
Date
No.